DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 17-08-2023	اخبارات
01	بلوچستان کو جغرافیائی لحاظ سے متعدد خطرات کا سامنا رہتا ہے،عبدالولی کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
02	نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کے نام پر اتفاق نہ ہوسکا،معاملہ پارلیمانی کمیٹی کے سپرد	مشرق ودیگراخبارات
03	بلوچستان کے نئے رول آف لاء روڈ میپ پر عمل درآمد شروع ہوگیا	مشرق ودیگراخبارات
04	لکپاس مقامی افراد سے ایک بار ٹول ٹیکس وصول کیا جائے،بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگراخبارات
05	ریکوڈک تنازع ختم کرانے میں کردار ادا کرنے والے افسران کو ہلال امتیاز دینے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
06	آئی جی پولیس نے اقلیتی برادری کے 71 خواتین کو تقرر نامے حوالے کردیئے	مشرق ودیگراخبارات
07	محدود وسائل کے باوجود تعلیمی اہداف حاصل کررہے ہیں،وی سی بیوٹمز	مشرق ودیگراخبارات
08	بی سی ایس آفیسرز کا دوسرے روز بھی احتجاج جاری	جنگ ودیگراخبارات
09	نگراں وزیراعظم لانے والے خوش ہیں وقت آئے گا جب فیصلے پر روئیں گے،سردار اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
10	پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی کا نیا طوفان آئے گا،سیاسی رہنما	جنگ ودیگراخبارات
11	لاپتہ افراد پر بنائی گئی کمیٹیوں کی کارکردگی صفر ہے،بلوچ یکجہتی کمیٹی کا دھرنا	جنگ ودیگراخبارات
12	نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان کی تقرری پر اپوزیشن جماعتوں میں اختلاف	جنگ ودیگراخبارات
13	عام انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پر امید ہیں،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
14	حکومت بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں،مولانا ہاشمی	جنگ ودیگراخبارات
15	شاہراہوں کی تعمیر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں،پشتونخواہ	جنگ ودیگراخبارات
16	بی این پی کی سیاست دوغلی،حکومت جاتے ہی رونا دھونا شروع کردیا،نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
17		

امن وامان

حب میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک،وڈھ مینگل قبائل دوبارہ مورچہ بند،فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،ژوب ہسپتال میں بچے کی ہلاکت پر لواحقین کا احتجاج شاہراہ بلاک،قلات کوچ ڈرائیوز نے کوئٹہ کراچی شاہراہ بلاک کردی،ڈیرہ مراد مغویوں کی عدم بازیابی کیخلاف بگٹی قبائل کا احتجاج قومی شاہراہ بلاک،سبی سے بھاری مقدار میں چینی کوئٹہ سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی،پشین انتظامیہ نے ایک ماہ کے دوران بھاری مقدار میں منشیات برآمد کی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
محکمہ حکومت بلوچستان

مورخہ 17-08-2023

عوامی مسائل

سریاب روڈ توسیع عوام کی بربادی کا منصوبہ بن گیا، متاثرین، کوئٹہ کے عوام کا چیف سیکرٹری سے شہر میں 20 مزید گرین بسسز شروع کرنے کا مطالبہ، نگراں حکومت کے قدم رکھتے ہی مہنگائی کا ایٹم بم گر پڑا،

اداریہ
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل :نگراں وزیر اعظم کی هدایات !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے گزشتہ روز اپنی زیرصدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نگراں حکومت معاشی پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنائے گی اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلی ٹیشن کونسل کے تحت غیرملکی سرمایہ کاری بڑھانا نگراں سیٹ اپ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام فلاح کے منصوبوں پر کام جاری رہے گا اور نگراں حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بین الااقوامی معیار کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی، نگراں حکومت معیشت کی مزید بہتری کیلئے ڈی ریگولیشن اور ذمہ دارانہ خودمختاری پر توجہ دے گی، انہوں نے جہاں معاشی اصلاحات پر توانائیاں مرکوز کرنے کے عزم کا اظہار کیا وہاں انہوں نے پاور سیکٹر میں جاری اصلاحات تیز کرنے، ٹیکس ریونیو بڑھانے کے لئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کا بھی حکم دیا ساتھ ہی نگراں وزیراعظم نے یہ ہدایت کی ہے اور باقی صوبوں کے ساتھ بلوچستان کی رابطہ سڑکوں پر خصوصی توجہ دی جائے ان کا کہنا تھا کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے بہترین انفراسٹرکچر کلیدی حیثیت رکھتا ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی ملک میں سڑکوں کی تعمیر و نگرانی کے حوالے سے بہترین کردار ادا کر رہی ہے،

اداریے:
روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Unveilling the Interim Selection" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Struggling for peace" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی اهمیت.**" کے عنوان سے جاوید حفیظ کا احوال عالم تحریر کیا ہے روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نگران وزیر اعظم سے بڑی توقعات**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 1

قدرتی آفات سے نمٹنے میں ریڈ کریسنٹ کا کلیدی کردار رہا ہے، گورنر

مستقبل میں ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے زیادہ بہتر اور موثر حفاظتی اقدامات اٹھانے ہوں گے

کوئٹہ (ے ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنی پسماندگی اور خاص کر جغرافیائی اعتبار سے ایسے خطے میں واقع ہے جہاں ہمیں بروقت، زلزلہ، سیلاب اور خشک سالی کے خطرات کا سامنا رہتا ہے، اسی لیے مذکورہ قدرتی آفات غریب عوام کو شدید جانی اور مالی نقصانات سے دوچار کرتے ہیں یہ ایک اجتماعی المیہ ہے کہ اس ترقی یافتہ دور میں بھی ہم قدرتی آفات پر قابو پانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں، یہ بات انہوں نے پاکستان ریڈ کریسنٹ بلوچستان کے چیئرمین نکری شفقت اللہ لانگو سے گفتگو میں کیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان ریڈ کریسنٹ بلوچستان روایتی محدود دائرہ کار سے باہر نکل کر اپنے نئے امکانات پیدا کرے، انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے میں ریڈ کریسنٹ بلوچستان کا کلیدی کردار رہا ہے، بدقسمتی سے پاکستان ان دس ممالک میں شامل ہے، جو کسی وقت قدرتی آفات کا شکار ہو سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں کسی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں زیادہ بہتر اور موثر حفاظتی اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق تمام اداروں کے اہلکاروں کے استعداد کار کو بڑھانے اور یونین کونسل کی سطح پر ہزاروں رضاکاران پیدا کرنا اشد ضروری ہے۔ گورنر بلوچستان نے ادارے کے امور و معاملات کا دفتری ریکارڈ درست رکھنے اور اشیاء خورد و نوش کی تقسیم میں خصوصی طور پر انصاف اور شفافیت کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو جغرافیائی لحاظ سے متعدد خطرات کا سامنا رہتا ہے، عبدالولی کاکڑ

ترقی یافتہ دور میں بھی ہم قدرتی آفات پر قابو پانے میں مشکلات سے دوچار ہیں ٹھوس حکمت عملی سے حالات پر قابو پایا جا سکتا ہے

کہ مستقبل میں کسی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں زیادہ بہتر اور موثر حفاظتی اقدامات اٹھانے ہوں گے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنی پسماندگی اور خاص کر جغرافیائی اعتبار سے ایسے خطے میں واقع ہے جہاں ہمیں بروقت، زلزلہ، سیلاب اور خشک سالی کے خطرات کا سامنا رہتا ہے اسی لیے مذکورہ قدرتی آفات غریب عوام کو شدید جانی اور مالی نقصانات سے دوچار کرتی ہیں۔ یہ ایک اجتماعی المیہ ہے کہ اس ترقی یافتہ دور میں بھی ہم قدرتی آفات پر........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 9 پر

قابو پانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پاکستان ریڈ کریسنٹ بلوچستان کے چیئرمین نکری شفقت اللہ لانگو سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان ریڈ کریسنٹ بلوچستان روایتی محدود دائرہ کار سے باہر نکل کر اپنے نئے امکانات پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے میں ریڈ کریسنٹ بلوچستان کا کلیدی کردار رہا ہے۔

سیاسی جماعتیں حکومت ... امن وامان ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 2

Governor hails Red Crescent role in natural disasters

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that due to its backwardness and especially geography, Balochistan is located in a region where we are always facing the dangers of earthquake, flood and drought. That is why the mentioned natural disasters cause severe loss of life and financial losses to the poor people. It is a collective tragedy that even in this advanced age we have not been successful in controlling natural calamities

He said this while talking to the chairman of Pakistan Red Crescent Balochistan, Takri Shafqatullah Lango. On this occasion, Governor Balochistan said that it is the need of the hour that Pakistan Red Crescent Balochistan should get out of the traditional limited scope and create new possibilities. He said that Red Crescent Balochistan has played a key role in dealing with natural disasters. Unfortunately, Pakistan is among the ten countries that may be victims of natural disasters at some point. He said that we have to take better and more effective security measures to deal with any possible emergency situation in the future. It is very important to increase the capacity of the personnel of all institutions related to disaster management and to generate thousands of volunteers at the Union Council level. The governor of Balochistan directed to keep the office records of the institution's affairs correct and to maintain fairness and transparency especially in the distribution of food items.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

17 AUG 2023

Page No: 3

Bullet No. 1

DATE:

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کے نام پر اتفاق نہ ہوسکا، معاملہ پارلیمانی کمیٹی کے سپرد

[illegible] علی مردان ڈومکی [illegible]

کمیٹی میں حکومت کی جانب سے قدوس بزنجو، سردار کھیتران اور زمرک اچکزئی، اپوزیشن کے عبدالواحد صدیقی، یونس عزیز زہری اور حاجی نواز کاکڑ شامل

کوئٹہ (آئی این پی/اسٹاف رپورٹر) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کے تقرر کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور اپوزیشن لیڈر ملک سکندر کے درمیان کسی ایک نام پر اتفاق نہ ہوسکا، معاملہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس چلا گیا، کمیٹی دونوں جانب سے ملنے والے ناموں پر غور کے بعد 72 گھنٹوں میں فیصلہ کرے گی، اگر کمیٹی بھی فیصلہ نہ کرسکی تو معاملہ الیکشن کمیشن کے پاس چلا جائے گا۔ نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کے تقرر [illegible] وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور اپوزیشن لیڈر ملک سکندر [illegible] وزیراعلیٰ کے تقرر کیلئے ملنے والا وقت ختم ہوگیا [illegible] کی جانب سے نگران وزیراعلیٰ کے لئے [illegible] علی مردان ڈومکی کو نامزد کیا گیا ہے تاہم حکومت کی جانب سے نگران وزیراعلیٰ کے امیدوار کے لئے کوئی نام سامنے نہ آسکے۔

Century Express Quetta

وزیراعلیٰ نے پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کے ناموں کو حتمی شکل دیدی

کمیٹی ارکان حکومت کی جانب سے 2 نام اجلاس میں پیش کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے نگران وزیراعلیٰ کی نامزدگی کے لئے پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کے ناموں کو حتمی شکل دے دی۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی کو آئین کے آرٹیکل 224 اے (2) کے تحت ارسال کردہ مراسلے کے مطابق پارلیمانی کمیٹی میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، سابق صوبائی وزراء بی اے پی کے سردار عبدالرحمن کھیتران اور اے این پی کے انجینئر زمرک خان کے نام شامل ہیں۔ پارلیمانی کمیٹی کے ارکان حکومت کی جانب سے 2 نام پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں پیش کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 4

Parliamentary panel to decide interim Balochistan CM

Bizenjo, Sikandar fail to evolve consensus on the caretaker CM name

Staff Report

QUETTA: The decision to choose Balochistan caretaker chief minister was left to a parliamentary committee after the government and opposition failed to reach a consensus, on Wednesday.

A decision had to be made within three days of the provincial assembly's dissolution under the law and Tuesday was the last day to finalise a name.

Balochistan's Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo, and the Leader of the Opposition, Malik Sikandar, yesterday proposed Mir Ali Mardan Khan Domki's name as the interim chief minister, sources said.

Earlier in the day, the two discussed the names of proposed candidates to reach a consensus for the slot of interim chief minister.

However, sources said that while the name of Ali Mardan Domki had been discussed between the two leaders, CM Bizenjo did not agree to sign a summary suggesting Mr Domki as his successor. On Tuesday, Mr Domki and former Balochistan CM Jam Kamal Alyani also called on caretaker PM Kakar in Islamabad.

According to the Constitution, if the chief minister and the opposition leader fail to reach a consensus on a suitable name for interim chief minister within the prescribed period, the matter would be sent to the parliamentary committee. The chief minister and the opposition leader would send the names of three candidates each to the parliamentary committee. If the committee could also not reach a consensus, the matter would then go to the Election Commission of Pakistan, which would then take a final decision on the matter.

Now there is 3 days time to resolve the matter. If the caretaker chief minister's matter is not resolved even in the parliamentary committee, the power of appointment will go to the election commission. Three names have been given to the Balochistan Assembly, including Abdul Wahid Siddiqui, Younis Aziz Zehri and Haji Nawaz Kakar, while Usman Badini and Ali Mardan Domki have been nominated by the opposition for the caretaker chief minister.

The names for the parliamentary committee including the caretaker chief minister's candidates have not been finalized.

: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has finalized the names of the members of the parliamentary committee for the nomination of the caretaker chief minister, after which the members of the committee will deliberate on selecting name for caretaker CM. Bizenjo gave the names of former provincial ministers Sardar Abdul Rehman Khetran and Zamrik Khan Achakzai.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 5

بلوچستان کے نئے رول آف لاء روڈ میپ پر عمل درآمد شروع ہو گیا

[illegible]

کوئٹہ (جنگ نیوز) حکومت بلوچستان کی ایک پریس ریلیز کے مطابق بلوچستان کے نئے رول آف لاء روڈ میپ 2023-26 پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے جس کے تحت شہریوں کو انصاف تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ حکومت بلوچستان نے اقوام متحدہ کے قائم شدہ دفتر برائے انسداد منشیات اور جرائم کی روک تھام کے ادارے (UNODC) کے تعاون سے نئے توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ (ROLR) 2023-2026 کے نفاذ کے آغاز کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ جو کہ قانون کی حکمرانی، اصلاحات، عوام کے لیے انصاف کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیلئے کوشاں ہے۔ گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ نے قانون کی حکمرانی کی بحالی کے روڈ میپ کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ لوگوں کے لیے قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے اور روڈ میپ درست سمت میں ایک اہم قدم ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہم بلوچستان کی عوام کے لئے امن و سلامتی کی فراہمی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بحال شدہ رول آف لاء روڈ میپ بلوچستان کے رول آف لاء روڈ میپ کے اپنے پچھلے مرحلے کی کارکردگیوں اور کامیابیوں پر مبنی ہے، جو 2018 میں ایک فلیگ شپ پروگرام کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ اس وقت سے تا حال اس نے قانونی اصلاحات نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جس کا مقصد بلوچستان میں انصاف کے شعبے کو بڑھانا اور شہریوں کو بہتر اور موثر عدالتی نظام فراہم کرنا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ قانون کی حکمرانی کا روڈ میپ قانون میں اہم اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے صوبائی حکومت کے نقطہ نظر اور حکمت عملی کی نمائندگی کرتا ہے جس سے بلوچستان کے شہریوں کی انصاف تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔ حکومت بلوچستان قانون کی حکمرانی کو بہتر بنانے اور انتہائی پسماندہ اور کمزور علاقوں میں قانون تک عام آدمی کی رسائی کو یقینی بنانے کا اعادہ کرتی ہے۔ نیا دوبارہ توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ 2023-26 کے تحت، حکومت بلوچستان مالی وسائل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، جو متوقع اسٹریٹجک مقاصد کے خلاف کام کرنے والوں اور قانون کی حکمرانی میں اصلاحات کو لاگو کرنے کے لیے پائیداری کو یقینی بنانے کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی۔ نیا دوبارہ توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ 2023-26 نئے بنیادی تقاضوں پر مبنی ایک منظم اور جامع دستاویز ہے جو کہ قانون کی حکمرانی، اگلی نسل کے لیے اصلاحات کے موثر نفاذ اور انتظام کے لیے قریبی رابطہ کا ذریعہ ہوگا جس کا صوبے میں مقصد صوبے میں قانون کی حکمرانی کو بڑھانا ہے۔ علاوہ ازیں سابق صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ روڈ میپ کی تجویز کردہ حکمت عملیوں کی تعریف کرتا ہوں، جو بلوچستان کے فوجداری انصاف کے نظام میں شواہد پر مبنی پالیسی اصلاحات کو آگے بڑھائے گا۔ قانون کا نفاذ کرنے والے تمام اداروں نے مستقل طور پر روڈ میپ کی تائید کی ہے۔ توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ 2023-26 کی اصلاحی حکمت عملی واضح کرنے کے لیے مرکز میں ایک پورا نظام اور پورے معاشرے کا نقطہ نظر موجود ہے تاکہ مجموعی شواہد کی بنیاد پر اصلاح کی جا سکے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ 2023-26 قانون کی حکمرانی، اداروں کو خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور انصاف کے نظام پر شہریوں کا اعتماد بڑھانے میں مدد فراہم کرے گا۔ صالح محمد ناصر ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ نے قانون کی حکمرانی کے روڈ میپ کے ڈیزائن اور تشکیل اور بروقت اصلاحات اور قانون کے نفاذ کو آگے بڑھانے میں UNODC کی مسلسل تکنیکی مدد کا اعتراف کیا۔ بین الاقوامی شراکت داروں، خاص طور پر یورپی یونین نے روڈ میپ کے لیے خاطر خواہ مالی مدد بھی فراہم کی ہے۔ یو این ڈی پی (UNDP) اور یو این ویمن (U N Woman) نے بھی بلوچستان کے رول آف لاء روڈ میپ کی ترقی کے لیے خاطر خواہ معاونت فراہم کی ہے۔ RoLR کے پہلے مرحلے کے کلیدی نتائج سے بھی توثیق شدہ رول آف لاء روڈ میپ کو مطلع کیا گیا ہے جس میں پروگرام کے انتظام کی حکمت عملیوں میں مخصوص بہتری کی سفارش کی گئی ہے۔ جناب جیریمی ملسم، نمائندہ، یو این او ڈی سی پاکستان نے کہا کہ روڈ میپ کی اصلاحاتی حکمت عملی کے مرکز میں قابل اعتماد شواہد کی بنیاد پر اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے نظام کا مکمل نقطہ نظر ہے۔ UNODC باہمی تعاون کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے روڈ میپ کے نفاذ میں تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

لکپاس، مقامی افراد سے ایک بار ٹول ٹیکس وصول کیا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بنچ نے آئینی درخواست نمٹا دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بنچ نے مستونگ لکپاس ٹول پلازہ سے 25 کلومیٹر حدود تک کے مقامی افراد سے دن میں صرف ایک بار ٹول ٹیکس وصول کرنے کا حکم دیتے ہوئے اس بابت دائر آئینی درخواست نمٹا دی۔ یہ آئینی درخواست سینئر قانون دان سید نذیر آغا ایڈووکیٹ، فرزانہ خلجی ایڈووکیٹ، ثروت سلطانہ ایڈووکیٹ، ظہور احمد ہاشمی ایڈووکیٹ، سعادت کاکڑ ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر درخواست دائر کی گئی تھی۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مستونگ لکپاس روڈ پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے قائم ٹول پلازہ پر مستونگ اور ملحقہ علاقے کے مقامی افراد سے ہر بار آمد و رفت کے موقع پر ٹول ٹیکس کی وصولی کی جارہی ہے حالانکہ این ایچ اے ملک کے دیگر علاقوں میں قائم ٹول پلازوں کے 25 کلومیٹر کی حدود تک آمد و رفت کرنے والے مقامی افراد سے 24 گھنٹے میں ایک بار ہی ٹول ٹیکس وصول کرتی ہے مگر یہاں صورتحال اس کے برعکس ہے۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی تھی کہ متعلقہ حکام سے اس سلسلے میں وضاحت طلب کرے تاکہ مقامی افراد سے قانون کے مطابق ٹول ٹیکس کی وصولی کی جا سکے اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ اس موقع پر عدالت نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے وکیل نجیب اللہ کاکڑ سے استفسار کیا تو انہوں نے بھی درخواست گزاروں کے موقف کی تائید کی جس پر عدالت نے مستونگ روڈ لکپاس ٹول پلازہ پر 25 کلومیٹر تک کی آبادی والے مقامی افراد سے دن میں ایک بار ٹول ٹیکس کی وصولی کے احکامات دیتے ہوئے درخواست نمٹا دیا۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک تنازع ختم کرانے میں کردار ادا کرنیوالے افسران کو ہلال امتیاز دینے کا فیصلہ

وفاقی سیکرٹری برائے قانون و انصاف راجہ نعیم اکبر، انٹیلیجنس اسکواڈ یونٹ کے سابق سربراہ احمد عرفان اسلم اور بریگیڈیئر عاطف رفیق شامل

(مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے ٹیتھیان کاپر کمپنی سے 5 ارب ڈالر کا ریکوڈک تنازع مذاکرات کے ذریعے کامیابی سے ختم کرانے میں کردار ادا کرنے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 9 پر

والے افسران کو ہلال امتیاز دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق جن افسران نے تنازع ختم کرانے میں کردار ادا کیا ان افسران میں وفاقی سیکرٹری برائے قانون و انصاف راجہ نعیم اکبر، انٹیلیجنس اسکواڈ یونٹ کے سابق سربراہ احمد عرفان اسلم اور بریگیڈیئر عاطف رفیق شامل ہیں

INTEKHAB QUETTA

آئی جی پولیس نے اقلیتی برادری کے 71 خواتین کو تقرر نامے حوالے کردیئے

اصلاحات لانے کے بعد بلوچستان پولیس میں 7 سو خواتین بھرتی کیے گئے ہے

کوئٹہ (آئی این پی) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے بلوچستان پولیس میں 71 خواتین اور اقلیتی برادری کے نوجوانوں میں اپوائنٹمنٹ لیٹرز تقسیم کیے۔ اس موقع پر سابق وفاقی وزیر روشن خورشید بروچہ اور اقلیتی برادری کے عمائدین بھی موجود تھے۔ تقریب بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں اصلاحات کی پالیسی کے تحت پولیس فورس میں ابھی تک کل 700 خواتین اور چار سو اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے اور آگے لیز میں اسی طرح بھی بلوچستان پولیس کا حصہ ہونگے جبکہ صوبے میں خواتین پولیس سٹیشن کا کوئٹہ اور تربت کیچ میں قیام اسکی اہم کڑی ہے۔ اس موقع پر خواتین اور نوجوانوں نے ملک و قوم کی خاطر ہر قسم کی قربانی دینے کا عزم کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No: 6

Bullet No. 2

DATE: 17 AUG 2023

محدود وسائل کے باوجود تعلیمی اہداف حاصل کر رہے ہیں

بی ٹی ایم

جامعات و تعلیمی اداروں کے وسائل میں اضافے سے تعلیمی و تحقیقی سرگرمیاں تیز کر کے دور جدید کے تعلیمی تقاضوں کو پورا کیا جاسکتا ہے، پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کہا ہے کہ بیوٹمز محدود وسائل کے باوجود بہترین تعلیمی اہداف حاصل کر رہی ہے جس سے بلوچستان میں تعلیمی بہتری آرہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینڈیکیٹ کے 40ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعات و تعلیمی اداروں کے وسائل میں اضافے سے تعلیمی و تحقیقی سرگرمیاں تیز کر کے دور جدید کے تعلیمی تقاضوں کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی حکمت عملی سے ہی تعلیمی اہداف کا حصول ممکن ہے۔ دور حاضر کے تقاضوں سے مزین تدریسی، تحقیقی پیش رفت وقت کی اہم ضرورت ہے جبکہ بیوٹمز کا روز اول سے ہی یہ نصب العین ہے کہ تحقیق اور جدید تعلیمی سرگرمیوں کو طلباء کے تدریسی عمل کا بنیادی جز بنایا جائے تاکہ وہ معاشرے کی بہتری کیلئے اپنی تحقیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے رہیں۔ وائس چانسلر نے بہتر اساتذہ کو تلقین کی کہ تحقیق پر زیادہ سے زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ صرف ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داری ہے بلکہ دینی اور معاشرتی فریضہ بھی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ تعلیمی منظر میں کم سے کم وسائل کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ تعلیمی اہداف حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں 39ویں سینڈیکیٹ کے اجلاس میں کیے جانے والے فیصلوں اور ان پر عمل درآمد سمیت کارکردگی کا جائزہ، بیوٹمز فنانس اینڈ پلاننگ کی تجاویز اور جامعہ کی تعلیمی صلاحیت میں اضافہ، تعلیمی ضروریات، جدید تعلیمی اصلاحات سمیت دیگر اہم امور زیر غور آئے۔ بیوٹمز سینڈیکیٹ نے مختلف تعلیمی اور انتظامی معاملات پر فیصلے اور ممبران کی تجاویز پر عملدرآمد کیلئے مجوزہ سفارشات یونیورسٹی سینیٹ بھجوانے کی سفارش کی۔ اجلاس میں بیوٹمز سینڈیکیٹ کے ممبران، تمام فیکلٹیز کے ڈینز سمیت انتظامیہ کے سینئر عہدیداران و پروفیسرز نے شرکت کی۔

Century Express Quetta

بی سی ایس آفیسرز کا دوسرے روز بھی احتجاج جاری

چیف سیکرٹری آفس کے سامنے احتجاج میں ڈی سیز، اے ڈی سیز، ڈپٹی سیکرٹریز کی شرکت

صوبے کے تمام تحصیل و بندوبست دفاتر مزید دو دن تک بند رکھنے کا فیصلہ کرلیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی سی ایس ایگزیکٹو آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے اپنے مطالبات کے حق میں دوسرے روز بھی چیف سیکرٹری آفس (سیکرٹریٹ) کے باہر احتجاج کیا جس میں صوبے کے مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز اور صوبائی سیکرٹریٹ میں تعینات ڈپٹی سیکرٹریز کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی احتجاجی مظاہرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کے غیر قانونی اقدام کے خلاف بلوچستان کے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

تمام تحصیل دفاتر اور بندوبست دفاتر مزید دو دن تک بند رکھنے کے فیصلے کی توثیق کی جس پر پٹوار ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر اسد مری نے اس فیصلے پر حتمی طور پر عملدرآمد کا اعلان کیا۔ اس موقع پر بی سی ایس ایگزیکٹو ویلفیئر ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اگر کسی بھی قسم کا کوئی غیر قانونی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تو کسی بھی اقدام سے گریز نہیں کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے پی ایس ایس کیڈر کو بی سی ایس کیڈر میں ضم کرانے کی غیر قانونی منظوری لی تھی جس پر صوبے میں ایک انتظامی بحران پیدا ہوگیا ہے بی سی ایس کیڈر افسران کا مزید کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے منظور شدہ فائل پر لا ڈیپارٹمنٹ اور نہ ہی چیف سیکرٹری بلوچستان کے آفس سے کوئی رائے لی گئی جو بھی کارروائی کی گئی وہ چور دروازے سے کی گئی تاکہ سیکرٹریٹ میں جو بھرتیوں کا سلسلہ جاری ہے اس میں پی ایس ایس کیڈر و سیکرٹریٹ سٹاف ایسوسی ایشن کسی قسم کا خلل نہ ڈالے انہوں نے کہا کہ ایک کیڈر کی سروس کو دوسرے کیڈر کے سروس میں ضم کرنے کے حوالے سے سپریم کورٹ آف پاکستان کے بے شمار فیصلے موجود ہیں جبکہ حال ہی میں سندھ ہائی کورٹ نے بھی پی ایس ایس کیڈر کو پی سی ایس کیڈر میں ضم کرنے کا نوٹیفکیشن بھی کالعدم قرار دیا ہے بی سی ایس آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے غیر قانونی اقدام کے خلاف اپنا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان کے پی ایس ایس کیڈر کو بی سی ایس کیڈر میں شامل کرنے کے غیر قانونی فیصلے کے خلاف بی سی ایس ایگزیکٹو آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی اپیل پر بدھ کو بلوچستان کے تمام تحصیل اور بندوبست دفاتر بند رہے اور دفاتر میں کسی بھی قسم کا کوئی کام نہیں ہوا جس کی وجہ سے لوگ حاجتوں کیلئے خوار رہے اور انہیں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا پٹوار ایسوسی ایشن نے بدھ اور جمعرات کو بھی تحصیل اور بندوبست دفاتر بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 7

نگران وزیراعظم لانے والے خود ناخوش ہیں، وقت آئیگا جب فیصلے پر روئیں گے

اختر مینگل

انوارالحق کاکڑ کا تقرر کرنے والے خود فیصلے سے ناخوش ہیں، سابق وزیراعظم نے انوارالحق کے نام پر اتحادی رہنماؤں سے بات نہیں کی

سی سی آئی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے 6 گھنٹے تاخیر ہوئی، نومبر کے بعد انتخابات ہوئے تو آئینی مدت سے نکل جائیں گے

بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 14 لاکھ دکھائی گئی تھی، مردم شماری کے تحت بلوچستان کی سیٹوں میں اضافہ ہونا تھا، سربراہ بی این پی کی گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ انوارالحق کاکڑ کا تقرر کرنے والے خود اس فیصلے سے ناخوش ہیں، وقت آئے گا جب وہ اپنے فیصلے پر روئیں گے، بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 9 پر

14 لاکھ دکھائی گئی تھی۔ سی سی آئی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے 6 گھنٹے تاخیر ہوئی، مردم شماری کے تحت بلوچستان کی سیٹوں میں اضافہ ہونا تھا، سی سی آئی میٹنگ کو الیکشن میں تاخیر کا جواز بنایا گیا، سابق وزیراعظم نے مشاورت میں انوارالحق کاکڑ کے نام پر اتحادی رہنماؤں سے بات نہیں کی تھی، نومبر کے بعد انتخابات ہوئے تو آئینی مدت سے نکل جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ ہم اپنی رائے اور فیصلے کا اظہار کرتے ہیں، بڑی پارٹیوں کے سربراہ نظریہ ضرورت کے تحت خاموش رہتے ہیں، انوارالحق کاکڑ کا تقرر کرنے والے خود اس فیصلے سے ناخوش ہیں، کچھ صبر اور کچھ نظریہ ضرورت کی وجہ سے خاموش ہیں۔ بی این پی کے سربراہ کا کہنا تھا کہ وقت آئے گا جب وہ اپنے فیصلے پر روئیں گے

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی کا نیا طوفان آئیگا، سیاسی رہنما

اضافہ نگران حکومت کی جانب سے نہیں بلکہ عوام کی خیر خواہی کی دعویدار حکومت نے جاتے جاتے عوام پر مہنگائی کی بم گرانے کی منظوری دی، سید ظہور آغا

عوام فاقہ کشی پر مجبور ہو کر اجتماعی خودکشیاں کا سلسلہ شروع ہوگا بلوچستان کے عوام پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتے ہیں، عبدالقادر لونی

20 روپے تک پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کر کے یہ ثابت کر دیا کہ یہ لوگ کل بھی عوام کے خیر خواہ نہیں تھے اور آج بھی نہیں ہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے حکومت کی جانب سے ایک بار پھر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ نگران حکومت کی جانب سے اضافہ نہیں بلکہ عوام کی خیر خواہی کے نعرے لگانے.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

والی منتخب حکومت نے جاتے جاتے عوام پر مہنگائی کی بم گرانے کی منظوری دی جس سے عوام فاقہ کشی پر مجبور ہو کر اجتماعی خودکشیاں کا سلسلہ شروع ہوگا بلوچستان کے عوام پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتی ہے اور دیگر اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں کارروائی کر کے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نہ صرف کمی کی جائے بلکہ عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات کیا

INTEKHAB QUETTA

لاپتہ افراد پر بنائی گئی کمیٹیوں کی کارکردگی صفر ہے، بلوچ یکجہتی کمیٹی کا دھرنا

کیا بلوچ مائیں اپنے بچوں کو لاپتہ کرنے کیلئے پیدا کرتی ہیں، حکومتی کمیٹیاں بے معنی ہیں، اعتبار نہیں کیا جاسکتا

ساڑھے 10 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، فوری بازیاب کر کے رہا کیا جائے، مظاہرین سے مقررین کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے لاپتہ افراد کے حوالے سے بدھ کو کراچی پریس کلب کے باہر دھرنا دیا گیا جس میں خواتین کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ احتجاجی دھرنے میں شرکاء نے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر نعرے درج تھے۔ "کیا بلوچ مائیں اپنے بچوں کو لاپتہ کرنے کیلئے پیدا کرتی ہیں"۔ تمام لاپتہ بلوچ افراد کو بازیاب کر کے رہا کیا جائے، کراچی کی بلوچ آبادیوں میں قانون نافذ کرنے والوں کو چادر اور چار دیواری کی خلاف ورزی کرنے سے روکا جائے وغیرہ اس موقع پر لاپتہ افراد خاندان کے افراد نے میڈیا کو بتایا کہ

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

ہمارے پیاروں کو بازیاب کر کے فوری طور پر رہا کیا جائے یا جن کے خلاف کوئی چارجز ہیں۔ ان کو عدالتوں میں پیش کیا جائے انہوں نے بتایا کہ لاپتہ افراد کی تعداد ساڑھے دس ہزار افراد پر مشتمل ہے جبکہ حکومت کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ جس طرح سے تعداد بتائی جاتی ہے وہ بہت زیادہ ہے احتجاجی افراد نے بتایا کہ جن اداروں اور لوگوں نے جن کو لاپتہ کیا ہے وہ ان کو سامنے لے آئیں انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ حکومت کی جانب سے جو کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ بے معنی ہیں جن پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ لاپتہ افراد کو بازیاب کے حوالے سے ان کی کارکردگی صفر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 8

Bullet No. 3

شاہراہوں کی تعمیر، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، پشتونخوامیپ

کراچی کوئٹہ کیلئے مختصر راستہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے بند ہے، زمینداروں اور کسانوں کو نقصانات ہو رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبے کا ملک کے دیگر صوبوں سے مواصلاتی رابطوں کے منقطع ہونے اور درپیش دشواریوں کے باعث ہمارے زمینداروں ٹرانسپورٹروں، مسافروں، ملازمین سمیت عوام کو مشکلات درپیش ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ اوتھل سے وندر کے مقام پر 8 پُل (برجز) پچھلے سال سیلابی ریلوں میں بہہ گئے، کراچی اور حب کے مابین بڑا پُل پہلے ہی ٹوٹ چکا ہے، حالیہ بارشوں سے یہ مکمل بند ہے۔ کراچی کوئٹہ کیلئے مختصر راستہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے بند پڑا ہے اور عوام حب بائی پاس کے راستے کا استعمال کر رہے ہیں جس پر چھوٹی، بڑی گاڑیوں کے ساتھ ٹریفک انتہائی زیادہ ہے اور کسی حادثے کی صورت میں یہ شاہراہ گھنٹوں گھنٹوں بند رہتی ہے اور لوگ شدید گرمی میں پھنسے رہتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ دہانہ سر کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ایک ایک ہفتے تک ٹریفک کیلئے بند ہو جاتی ہے، یہی صورتحال کوئٹہ ڈیرہ غازی خان شاہراہ کی ہے فورٹ منرو کا راستہ لینڈ سلائیڈنگ، ٹریفک حادثے، بڑی گاڑی کے الٹنے کے باعث سینکڑوں گاڑیوں کی قطاریں لگ جاتی ہیں اور ٹریفک کی روانی مکمل بند ہو جاتی ہے، جبکہ ڈیرہ غازی خان تک شاہراہ مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار، کچی سڑک ہونے اور کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے جس پر تمام ٹرانسپورٹروں، ڈرائیوروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ سبی جیکب آباد شاہراہ پنجرہ پُل نہ ہونے کے باعث بند رہتی ہے معمولی بارش اور سیلابی ریلا آنے یا کسی حادثے کی صورت میں کئی کئی دن تک یہ شاہراہ بند رہتی ہے، گزشتہ سال کی بارش اور سیلابی ریلے میں پنجرہ پُل بہہ گیا جس کی تعمیر اب تک نہ ہو سکی۔ بیان میں کہا گیا کہ ہمارے زمینداروں، کسانوں جو پہلے ہی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، ژالہ باری سے کروڑوں روپے کے نقصانات ہو جاتے ہیں اور اب رہی سہی کسر ان اہم تین شاہراہوں کی بندش نے پوری کر دی ہے، حال ہی میں تیار ہونے والی فصلیں، پھل جو گاڑیوں میں لوڈ تھیں اور ان شاہراہوں کی بندش کے باعث کروڑوں روپے کے پھل، میوہ جات اور سبزیوں کا ضیاع ہوا اور ٹرانسپورٹرز کو بھی تیل کی مد میں نقصان پہنچا۔ بیان میں ان تمام نقصانات کی [illegible] دار گزشتہ حکومت اور بالخصوص نیشنل ہائی وے اتھارٹی ہے جن کی نااہلی، غیر سنجیدگی کے باعث نہ [illegible]رف زمینداروں، کسانوں، ٹرانسپورٹرز بلکہ [illegible]رے صوبے کے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام کو بدترین اذیت اور نقصانات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی ہنگامی بنیادوں پر ان شاہراہوں کی تعمیر، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے مستقل بنیادوں پر ٹھوس اقدامات اٹھائے اور ہمارے زمینداروں، ٹرانسپورٹروں، کسانوں سمیت تمام عوام کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کی تقرری پر اپوزیشن جماعتوں میں اختلاف

بی این پی اور پشتونخوامیپ نے پارلیمانی کمیٹی میں شامل نہ کیے جانے پر اسپیکر سے رابطے کر لیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے نگران وزیراعلیٰ کی نامزدگی کے معاملے پر اپوزیشن تقسیم ہو گئی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈروں نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی سے ملاقات کر کے وزیراعلیٰ کی نامزدگی کیلئے قائم ہونے والی پارلیمانی کمیٹی میں شامل ہونے کیلئے الگ الگ مراسلے اسپیکر کے حوالے کر دیئے۔ بدھ کو اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نصر اللہ خان زیرے نے ملاقات کی اور الگ الگ مراسلے ان کے حوالے کیے، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ملک نصیر احمد شاہوانی نے اسپیکر کے نام اپنے مراسلے میں کہا ہے کہ نگران وزیراعلیٰ کی نامزدگی پر حکومت اور اپوزیشن میں اتفاق نہ ہو سکا اور اب چونکہ یہ معاملہ پارلیمانی کمیٹی کے سپرد ہوتا ہے اور بی این پی اور پشتونخوامیپ بھی متحدہ اپوزیشن کا حصہ رہی ہیں اور چونکہ اپوزیشن لیڈر کی جانب سے جو نام سامنے آئے ہیں ان میں [illegible] اور پشتونخوامیپ کی نمائندگی شامل نہیں بلکہ صرف جمعیت علماء اسلام کے ارکان کے نام شامل ہیں جو تکنیکی طور پر غلط ہے، مراسلے میں اسپیکر سے استدعا کی گئی ہے بی این پی اور پشتونخوامیپ کے نمائندے بھی شامل کیے جائیں۔ دوسری جانب پشتونخوامیپ کے پارلیمانی لیڈر نصر اللہ زیرے نے بھی اسپیکر کے نام اپنے مراسلے میں کہا ہے کہ نگران وزیراعلیٰ کے انتخاب کیلئے متحدہ اپوزیشن کی بجائے محض ایک جماعت جمعیت علماء اسلام کے تین نام شامل کیے گئے ہیں جو غیر آئینی عمل ہے بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو پارلیمانی کمیٹی میں شامل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اسپیکر سے درخواست کی ہے کہ پارلیمانی کمیٹی میں پشتونخوامیپ اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈروں کے نام شامل کیے جائیں۔

عام انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پر امید ہیں، مولانا عبدالواسع

نگران حکومت نے آتے ہی عوام پر مہنگائی کا پٹرول بم گرا دیا ہے، صوبائی بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت انتخابات میں کامیابی کے لیے پرعزم ہے نگران حکومت پر جمعیت کو اعتماد میں لیا گیا ہے جلد ہی اس سلسلے میں خوش خبری ملے گی نگران وزیراعظم نے جمعیت کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کر کے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور باجوڑ واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لئے تعزیت کی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کارکنوں اور سینئر عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت بلوچستان کے تمام حلقوں پر اپنے امیدوار کھڑے کریں گے اور جہاں ممکن ہوا وہاں سیٹ ایڈجسٹمنٹ کی جائے گی ہمیں امید ہے کہ الیکشن کمیشن اور نگران حکومت انتخابات کو مقررہ وقت پر کرائیں گے۔ دریں اثناء جمعیت بلوچستان کے بیان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ نگران حکومت نے آتے ہی عوام پر مہنگائی کا بم گرا دیا ہے عوام پہلے ہی مہنگائی کی وجہ سے پریشان تھے، بجلی،

حکومت بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں، مولانا ہاشمی

صوبے کی ترقی، خوشحالی، قیام امن اور سیاسی استحکام کے لیے حکومت کو عملی اقدامات کرنے ہوں گے، بیان

کوئٹہ (ن ن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے کرپشن ختم اور مہنگائی کرنے والے کرپٹ عناصر کا احتساب ضروری ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی کے حل کے لیے حکومت کو ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ امن کا قیام، لاپتہ افراد کی بازیابی، غربت، بدعنوانی ختم کرنے، انصاف کے قیام کیلئے فوری عملی اقدامات ضروری ہیں۔ حکومت کو صوبے میں عوام کی حالت بہتر بنانے، امن کے قیام، سیاسی استحکام پیدا کرنے کے لیے فوری عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ صاف شفاف دھاندلی سے پاک انتخابات سے بھی حالات میں بہتری آسکتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان مفاہمت پیدا کرنا اور صوبے میں جمہوریت کو مضبوط بنانا ہوگا۔ حکومت کو صوبے میں معاشی ترقی، بے روزگاری کے خاتمے، زراعت، ماہی گیری کی ترقی کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ، صنعتوں کو فروغ اور لوگوں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا۔ بدعنوانی کی روک تھام سے بھی مسائل اور مشکلات میں کمی آسکتی ہے بدعنوانی کے خلاف قوانین کو سخت کرنا ہوگا بدعنوانی کے مقدمات کو جلد جلد نمٹانا اور بدعنوان لوگوں کو سزا دینا ہوگا۔ حکومت کو دہشت گردی کے خلاف کارروائی، لوگوں کو تحفظ اور صوبے میں امن وامان کو برقرار رکھنا ضروری ہے بلوچستان کو لاوارث بنا دیا گیا ہے صوبے کے سلگتے مسائل کو حل کرنے کیلئے صوبائی اور وفاقی حکومت سنجیدہ نہیں۔ عوام ساتھ دیں تو جماعت اسلامی بلوچستان کے سلگتے مسائل حل کر سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

17 AUG 2023

Bullet No. 3

DATE:

Page No: 4

بی این پی کی سیاست دوغلی ہے، حکومت جاتے ہی رونا دھونا شروع کر دیا

نیشنل پارٹی

بی این پی مینگل کا حالیہ بلاجواز واویلا اپنے پانچ سالہ دور اقتدار کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے اور نگراں کابینہ میں حصہ حاصل کرنے کیلئے ہے

نیشنل پارٹی بلوچستان و بلوچ قوم کی سیاسی اور جمہوری حقوق کے حصول کی جدوجہد کا حصہ رہی ہے، سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی، ترجمان

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی نہ کبھی قبائلی فسادات کا حصہ بنی ہے اور نہ بنے گی اور نہ قبائلی قوم پرستی کو فروغ دے گی بلوچستان و بلوچ قوم کے قومی سیاسی اور جمہوری حقوق کے حصول کی جدوجہد کا حصہ رہے ہیں

بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر

اور اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتے رہیں گے، بی این پی مینگل کا حالیہ بلاجواز واویلا اپنے پانچ سالہ دور اقتدار کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے اور نگراں کابینوں میں حصہ حاصل کرنے کیلئے ہے بی این پی باپ پارٹی کا اتحادی رہا ہے اور پانچ سال کے دوران ہر عمل میں اتحادی بن کر ساتھ نبھاتا رہا ہے صوبے میں قدوس حکومت کے ساتھ رہے ہیں اور وفاق میں پی ٹی آئی حکومت کے ساتھ ساتھ چیئرمین سینٹ کے خلاف ہونے والے ہر اقدام کو ناکام بنانے میں کردار ادا کر چکے ہیں، بی این پی کی قیادت اس وقت اسلام آباد میں پوری طاقت و قوت کے ساتھ نگراں حکومت میں پوزیشن حاصل کرنے کی جنگ میں مصروف ہے اور حالیہ بیانات و میڈیا ٹاک اسی تسلسل کا حصہ ہے، بی این پی مینگل نے وفاق اور بلوچستان حکومت سے اربوں کے فنڈز حاصل کیے لیکن زمین پر کہیں بھی کچھ نظر نہیں آ رہا ہے بی این پی مینگل کی لیڈر شپ کو بتانا ہوگا کہ انہوں نے یہ فنڈز کہاں خرچ کیے اور کونسی تبدیلی لائے ہیں آج بی این پی کا ہر باشعور کارکن اور یونٹ اراکین قیادت سے یہی سوال کر رہا ہے بی این پی میں موجود سیاسی اختلافات کی بنیاد قیادت کا کارکن دشمن رویہ، کرپشن واقربا پروری اور سیاسی موقف سے یکسر انحراف بنیادی وجہ ہیں اس لیے بی این پی اپنی کھوئی ہوئی ساکھ کو بچانے کے لیے مردے گڑھے کھود کر اپنی کارستانیوں پر پردہ ڈالنے کی تگ و دو کر رہا

ہے نیشنل پارٹی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے توتک میں اجتماعی قبروں کے سامنے آنے پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دی اور جوڈیشل کمیشن نے توتک جا کر انکوائری کی اور ایک تفصیلی رپورٹ تشکیل دی جسے منظر عام پر بھی لایا گیا جس میں ذمہ داران کا تعین بھی کیا گیا اور یہ بھی واضح کیا گیا کہ ملنے والی لاشیں ایک دو سال پرانی ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ بی این پی نے پانچ سال دور اقتدار میں اس رپورٹ پر کوئی توجہ نہیں دی اور نہ کوئی پیش رفت کی، بی این پی کا سربراہ پانچ سال تک توتک کا ایم این اے رہا اور ساتھ ساتھ لاپتہ افراد کمیشن کا چیئرمین بھی رہا نیازی، شہباز شریف اور قدوس سرکار کا اتحادی بھی رہا مگر ان کو ایک بار بھی توتک جانے کی توفیق نہیں ہوئی، اگر رپورٹ پر اعتراض تھا تو دوبارہ کمیشن بنا کر توتک کے عوام کو انصاف دلاتے آپ توتک کو اپنا حلقہ کہتے ہیں لیکن توتک کے ایم این اے ہوتے ہوئے ایک دن بھی توتک نہیں گئے اور نہ اس انکوائری پر عملدرآمد کی بات تک کر سکے، بی این پی مینگل کو اپنے پانچ سالہ دور اقتدار کا حساب دینا ہوگا کہ انہوں نے کس طرح چھ نکات کا ڈرامہ رچا کر عوام کے جذبات سے کھیلا، پانچ سالہ دور حکومت میں کرپشن اور اقربا پروری کے ریکارڈ توڑ ڈالے، بلوچستان کے عوام بی این پی مینگل کے پارلیمانی رہنماؤں کے سیاہ کارناموں سے بخوبی آگاہ ہیں سینٹ الیکشن اور قومی اسمبلی میں ان کا کردار سب کے سامنے روز روشن کی طرح عیاں ہیں، بی این پی اپنی کارستانیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے کبھی نیشنل پارٹی کی قیادت پر تنقید کرتی ہے اور کبھی جان بوجھ کر ایشو بنانے کی ناکام کوشش میں مصروف ہے، بی این پی کو پانچ سال تک پی ایس ڈی پی اور کرپشن کے علاوہ نہ توتک یاد آیا اور نہ لاپتہ افراد کا مسئلہ، دن رات چیف منسٹر ہاؤس کا طواف کرتے رہے اور سی ایم ہاؤس کے سامنے وزیر اعلیٰ کی نیند سے جاگنے کا انتظار کرتے رہے، بی این پی کے رہنما نے اپنے آپ کو سفارشی لاپتہ افراد کے پارلیمانی کمیشن کا سربراہ نامزد کروا دیا، لاپتہ افراد کے پارلیمانی کمیشن کے سربراہ کو پوری پارلیمانی ٹیم کے ساتھ توتک کا دورہ کرنا چاہیے تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 17 AUG 2023 Page No: 10

وڈھ: مینگل قبائل دوبارہ مورچہ بند، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

گولہ باری سے سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچا، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹریفک معطل

کوئٹہ (این این آئی) وڈھ میں مینگل قبیلہ کے دو گروپس کے مابین مورچہ بند لڑائی کے نتیجہ میں ایک شخص جاں بحق جبکہ سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچا۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ کے علاقے مینگل قبیلہ کے دو گروپس کے درمیان لڑائی کے دوران [illegible] جاں بحق ہو گیا۔ فائرنگ اور گولہ باری سے سرکاری و نجی املاک کو نقصان [illegible] دونوں گروپس ایک دوسرے کے خلاف [illegible] دونوں گروپس چھوٹے اور بڑے اسلحہ سے ایک دوسرے کے خلاف حملے کر رہے [illegible] این 25 شاہراہ پر ٹریفک بھی متاثر ہے۔

حب میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

حب (نامہ نگار) ساکران روڈ بکرا پیڑی کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 45 سالہ محب علی ولد ولی محمد سکنہ ڈسٹرکٹ نصیر آباد ہلاک ہو گیا۔ سٹی پولیس تھانہ کے ایس ایچ او شاہنواز مینگل کے مطابق واقعہ دشمنی کا شاخسانہ ہے۔

پشین: فائرنگ سے ٹریفک اہلکار شہید

پشین (نامہ نگار) پشین شہر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ٹریفک پولیس کا اہلکار شہید ہو گیا۔ پولیس حکام کے مطابق پشین شہر میں سرخاب چوک پر تعینات ٹریفک پولیس کانسٹیبل عبدالغفور ولد عبدالحلیم سکنہ برشور شام کو اپنی ڈیوٹی سے واپسی پر گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اسے گولی مار کر شہید کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس پی پشین عبدالحلیم اچکزئی، ڈی ایس پی دولت خان ترین اور ایس ایچ او سٹی تھانہ پشین رزوزی خان لیویز پولیس کے دیگر حکام کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کے مطابق ٹریفک پولیس اہلکار کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر دی گئی۔

ژوب: ہسپتال میں بچے کی ہلاکت پر لواحقین کا احتجاج، شاہراہ بلاک

ژوب (نامہ نگار) ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹر کی مبینہ غفلت اور غلط انجکشن لگنے سے 13 سالہ بچے کی مبینہ ہلاکت کیخلاف لواحقین کا احتجاج، ہسپتال کے باہر ٹائر جلا کر شاہراہ بند کر دی، ڈاکٹر شہباز خان ناصر نے تمام الزامات کی تردید کر دی ہسپتال ذرائع کے مطابق دماغی ملیریا میں مبتلا ایک تیرہ سالہ بچے محمد طارق ولد محمد اسلم اکاخیل ساکن میر آبادی کو ڈی ایچ کیو ہسپتال لایا گیا جہاں علاج و معالجے کے دوران بچہ انتقال کر گیا جس پر لواحقین نے ہسپتال کے اندر اور باہر احتجاج کیا اور ٹائر جلا کر ہسپتال انتظامیہ متعلقہ ڈاکٹر اور ضلعی انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے، اس موقع پر بچے کے والد محمد اسلم اکاخیل نے کہا کہ ڈاکٹر کی غفلت اور بروقت پر علاج نہ ہونے سے بچہ جاں بحق ہوا انہوں نے ڈاکٹر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انصاف فراہمی کی اپیل کی اس سلسلے میں رابطہ کرنے پر ڈاکٹر شہباز خان ناصر نے تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے بتایا کہ دماغی ملیریا سے متاثرہ مذکورہ بچے کو انتہائی تشویشناک حالت میں ہسپتال لایا گیا جہاں عملے نے فوری طور پر بچے کا علاج معالجہ شروع کیا مگر اس دوران بچے کا انتقال ہو گیا اس میں انکی یا ہسپتال کے عملے کی کوئی کوتاہی یا غفلت شامل نہیں ہے۔

پشین، منشیات کے اڈوں پر چھاپے، بھاری مقدار میں منشیات اور کیمیکل برآمد

پشین (ع ن) ڈپٹی کمشنر پشین طارق جاوید مینگل کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے لیویز کے ہمراہ کلی عبدالباقی یارو میں منشیات کے اڈوں پر چھاپے مار کر تین کروڑ مالیت کے 43 ٹن اومان، ساڑھے تیس لاکھ مالیت کے 10 کلو گرام آئس ڈرگ، 4 ہزار 2 سو 50 لیٹر آئس ایکسٹریکٹ، تیس لیٹر تیزاب، دو سو کلو گرام بوریاں چونا اور سو کلو گرام سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ برآمد کر کے موقع پر نذر آتش کر دیا۔ جبکہ فیکٹریاں سیل کر دی گئیں۔ یاد رہے 23 جولائی کو بھی اسسٹنٹ کمشنر نے منشیات کے اڈوں اور منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر منشیات برآمد کر کے نذر آتش کر دیا تھا۔

قلات: کوچ ڈرائیورز نے کوئٹہ کراچی شاہراہ بلاک کر دی

کوچز میں چینی اسمگل کی جا رہی تھی، تلاشی لینے پر ڈرائیورز نے احتجاج کیا، پولیس

قلات (این این آئی) قلات میں کوئٹہ کراچی شاہراہ آغا جان ہوٹل کے مقام پر مسافر کوچز کے ڈرائیورز کی جانب سے احتجاجاً قومی شاہراہ بلاک کر دیا گیا جس کی وجہ سے کوئٹہ سے کراچی و کراچی سے کوئٹہ جانے والی تمام کوچز سمیت متعدد گاڑیاں پھنس گئیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قلات میں آغا جان ہوٹل کے مقام قومی شاہراہ پر کراچی سے کوئٹہ جانے والی مسافر کوچز کے ڈرائیوروں نے کوئٹہ کراچی شاہراہ کو احتجاجاً بند کر دیا جس سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل ہو گئی۔ پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ مسافر کوچز میں چینی اسمگل کی جا رہی ہے جس پر پولیس نے مسافر کوچز کو روک کر ان کی تلاشی شروع کر دی جس پر بسوں کے ڈرائیوروں نے احتجاج شروع کر دیا اور قومی شاہراہ بند کر دی جبکہ ڈرائیوروں کا کہنا تھا کہ پولیس نے ان سے بھتہ طلب کیا ہے بھتہ نہ دینے پر مسافروں اور ڈرائیوروں کے ساتھ تلخ کلامی کی ہے شاہراہ کی بندش سے متعدد گاڑیاں اور سینکڑوں مسافر خواتین و بچے بزرگ شدید گرمی میں پھنس گئے جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم دو گھنٹے بعد پولیس سے مذاکرات کے بعد ڈرائیوروں نے اپنا احتجاج ختم کر کے قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لئے بحال کر دی۔

ڈیرہ مراد، مغویوں کی عدم بازیابی کیخلاف بگٹی قبائل کا احتجاج، قومی شاہراہ بلاک

شاہراہ بند ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، مسافروں کو مشکلات، بعد ازاں شاہراہ کھول دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) شکار پور میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو تاجروں کی ہلاکت اور مغویوں کی عدم بازیابی کے خلاف بگٹی قبائل کے سینکڑوں مشتعل افراد نے شکار پور بائی پاس پر ٹائر جلا کر سندھ بلوچستان اور پشاور جانے والی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق چار روز قبل شکار پور قومی شاہراہ پر بگٹی اقوام کے پانچ

ہونے والے گریجویٹس کے احتجاج کے بعد کیا گیا ہے۔ احتجاج میں طلبا نے مطالبہ کیا تھا کہ قومی امتحانی بورڈ کے امتحان میں پاسنگ مارکس کو 70 فیصد سے کم کر کے 50 فیصد کیا جائے۔ جس کے بعد پی ایم ڈی سی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر رضوان تاج نے گزشتہ روز غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس کے وفد سے ملاقات کی۔ جس میں انہوں نے گریجویٹس کے تحفظات سنے اور انہیں آگاہ کیا کہ پاسنگ مارکس 70 فیصد مقرر کرنے کا فیصلہ اکیڈمک بورڈ کا ہے، طلباء کے مطالبے پر غور کیا جائے گا لیکن اس پر عمل درآمد ایسے امتحان پر نہیں ہو سکتا جو پہلے ہی منعقد ہو چکا تھا۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ اس معاملے کو جلد از جلد مزید غور و خوض اور فیصلے کے لیے پی ایم اینڈ ڈی سی کونسل کے سامنے رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر رضوان نے کہا این آر ای امتحان نیشنل یونیورسٹی میڈیکل سائنسز (NUMS) کے ذریعے شفاف طریقے سے پی ایم اینڈ ڈی سی کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ نتیجہ NUMS سے موصول ہوا اور اسی دن PM&DC کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا۔ پی ایم ڈی سی اکیڈمک بورڈ تشکیل دے دیا گیا ہے، بورڈ اب سے این آر ای، این ای بی اور ایم ڈی سی اے ٹی کے تمام امتحانی معاملات کو دیکھے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بی سے بھاری مقدار میں چینی کوئٹہ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی

ضلعی انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے دو ڈیلرز دھر لیے گئے 20 بوری چینی برآمد

بی (اے این این) بی سے بھاری مقدار میں چینی کوئٹہ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی دو ڈیلرز دھر لیے گئے 20 بوری چینی برآمد، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر بی منصور احمد قاضی کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بی علی شاہ عباسی کی سربراہی میں..........

بقیہ نمبر 86 صفحہ نمبر 9 پر

انچارج لیویز لائن بی رسالدار محمد عارف مری صاحب و نائب تحصیلدار بی کی کامیاب کارروائی بی شہر سے دوسرے شہر بھاری مقدار میں چینی منتقل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے بی وڈھاڈر کے ڈیلرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انکے اوپر بھاری جرمانہ عائد کیا اور مزید متعلقہ ڈیلرز کا این او سی تین مہینوں تک سسپنڈ کرنے کیلئے حکام بالا کو مراسلہ لکھا دیا گیا تاکہ آئندہ اس قسم کے جرائم سے بچا جا سکے۔ بی شہر کی عوام کیلئے جنس بھی اشیاء کو خصوصی کو بند کیا گیا ہے

پشین انتظامیہ نے ایک ماہ کے دوران بھاری مقدار میں منشیات برآمد کی

43 ٹن اومان، 10 کلوگرام آئس ڈرگ، 4250 لیٹر آئس ایکسٹریکٹ قبضے میں لیا

پشین (آن لائن) ڈپٹی کمشنر پشین طارق جاوید مینگل کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے بمعہ لیویز نفری اور کیو آر ایف منشیات کیخلاف ایک ماہ کے اندر دوسری بڑی اور اہم کارروائی کرتے ہوئے یارو کے کلی عبدالباقی میں منشیات..........

بقیہ نمبر 76 صفحہ نمبر 9 پر

کے مختلف ٹھکانوں پر چھاپے مار کر تین کروڑ مالیت کے 43 ٹن اومان، ساڑھے تیس لاکھ مالیت کے 10 کلوگرام آئس ڈرگ، 4250 لیٹر آئس ایکسٹریکٹ، تیس لیٹر تیزاب، دو سو کلوگرام بوریاں چونا اور سو کلوگرام سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ برآمد کر کے موقع پر نذر آتش کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

DATE: 17 AUG 2023 Page No: 11

Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

کوئٹہ کے عوام کا چیف سیکرٹری سے شہر میں 20 مزید گرین بسیں شروع کرنے کا مطالبہ

گرین بس سروس کا تجربہ کامیاب رہا، کوئٹہ کی عوام بڑی دلچسپی سے گرین بس میں سفر کر رہے ہیں

[illegible]

تاکہ کوئٹہ کے شہریوں کو سفری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاہم کوئٹہ میں گرین بس سروس کے افتتاح پر [illegible] بلوچستان نے صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ 1960 کے بسوں سے انہیں نجات دلائی جائے تاہم اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے اعلان کیا تھا کہ مزید 20 بسیں لائی جائیں گے تاکہ کوئٹہ کے باقی روٹس پر بھی گرین بس سروس کے اجراء کو یقینی بنائے چونکہ کوئٹہ میں گرین بس سروس کا تجربہ کامیاب ہوا کوئٹہ کی عوام بڑی دلچسپی سے گرین بس میں سفر کر رہے ہیں

[illegible] توسیع عوام کی بربادی کا منصوبہ بن گیا، متاثرین

[illegible]

نگران حکومت کے قدم رکھتے ہی مہنگائی کا ایٹم بم گر پڑا

ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ آٹے، چینی، گھی، دالیں، چاول سبزیاں اور دیگر کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے قوی امکانات، غریب اور متوسط طبقے کی قوت خرید جواب دے گئی

عوام دو وقت روٹی کو کھانے کو ترس گئے آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام سے دو وقت کا نوالہ منہ سے چھیننے کے مترادف ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (یو این اے) نگران حکومت آتے ہی عوام پر مہنگائی کا بم گرا دیا، ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ، جس کے سبب روزمرہ استعمال ہونے والی چیزیں آٹے، چینی، گھی، دالیں، چاول سبزیاں اور دیگر کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کے قوی امکانات، غریب اور متوسط طبقے کی قوت خرید جواب دے گی، تفصیلات کے مطابق نگران حکومت کے آتے ہی عوام پر مہنگائی کا بم گرا دیا، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کے سبب روزمرہ استعمال ہونے والی چیزیں آٹے، چینی، گھی، دالیں، چاول، چائے پتی، سبزیاں اور دیگر کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کے قوی امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ غریب تو غریب اب تو متوسط طبقے کی قوت خرید بھی جواب دے گی ہے۔ انتظامیہ مہنگائی کنٹرول کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ اور دکاندار اپنی من پسند قیمت وصول کرکے شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ غریب عوام مہنگائی سے تنگ مشکلات و اذیت کا شکار ہو گئے عوام دو وقت روٹی کو کھانے کو ترس گئے اس حوالے عوام کا کہنا ہے کہ آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام سے دو وقت کا نوالہ منہ سے چھیننے کے مترادف ہے۔ حکومت کی جانب سے ہر پندرہ روز بعد پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھاتی ہیں جس کا اثر اشیاء خوردونوش پر بھی پڑتا ہے۔ وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرکے عوام سے دو وقت کی روٹی کا نوالہ بھی چھین لیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ پہلے سے تباہ حال ہیں گزشتہ سیلاب نے غریب گھر و [illegible] پانی کی نظر ہوئی جس کا بھی حکومت کی جانب سے ازالہ نہ ہوا اور اب حکومت نے عوام کو مہنگائی کرکے مزید اذیت میں ڈالا حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں یکسر ناکام ہو گئی ہے اور عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے عوامی حلقوں نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرکے عوام کو ریلیف فراہم کرے تاکہ غریب عوام دو وقت کا کھانا کھا سکیں۔

CamScanner

اداریے/مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Page No: 12

Bullet No. 6

DATE: 17 AUG 2023

[illegible] کے مسائل: نگران وزیراعظم کی ہدایات!!

نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے گزشتہ روز اپنی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نگران حکومت معاشی پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنائے گی اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل کے تحت غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانا نگراں سیٹ اپ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوامی فلاح کے منصوبوں پر کام جاری رہے گا اور نگران حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بین الاقوامی معیار کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ نگران حکومت معیشت کی مزید بہتری کے لئے ڈی ریگولیشن اور ذمہ دارانہ خود مختاری پر توجہ دے گی۔ انہوں نے جہاں معاشی اصلاحات پر توانائیاں مرکوز کرنے کے عزم کا اظہار کیا وہاں انہوں نے پاور سیکٹر میں جاری اصلاحات تیز کرنے، ٹیکس ریونیو بڑھانے کے لئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کا بھی حکم دیا ساتھ ہی نگران وزیراعظم نے یہ ہدایت کی ہے کہ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر کام شروع، پنجرہ پل کا کام جلد مکمل اور باقی صوبوں کے ساتھ بلوچستان کی رابطہ سڑکوں پر خصوصی توجہ دی جائے ان کا کہنا تھا کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے بہترین انفراسٹرکچر کلیدی حیثیت رکھتا ہے، نیشنل ہائی وے اتھارٹی ملک میں سڑکوں کی تعمیر و نگرانی کے حوالے سے بہترین کردار ادا کر رہی ہے، ملک کے ایسے حصوں میں روڈ انفراسٹرکچر کو ترجیحی بنیادوں پر بنانے کی ضرورت ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ بطور نگران وزیراعظم یہ ان کا پہلا باضابطہ اعلیٰ سطحی اجلاس تھا جس میں انہیں مختلف وزارتوں کے امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس کو کوئٹہ سکھر ہائی وے پر پنجرا پل اور کوئٹہ ژوب شاہرہ پر سوار پل پر جاری کام کی پیشرفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ پنجرا پل جو گزشتہ برس سیلاب سے تباہ ہو گیا تھا اس کی تعمیر نو پر کام آئندہ ماہ سے شروع کر دیا جائے گا۔ گزشتہ برس سیلاب کے بعد پل سے گزرنے والی ٹریفک کے لئے کازوے بنا دیا گیا تھا جس سے ٹریفک میں خلل کو دور کر دیا گیا پندرہ میٹر اونچے اور تقریباً بارہ میٹر چوڑے نئے پل کی تعمیر کے لئے درکار وقت کا تخمینہ نو ماہ لگایا گیا ہے۔ وزیراعظم نے پل کی تعمیر کے لئے درکار وقت میں کمی لانے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ پنجرا پل کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ایک سو اٹھارہ کلو میٹر طویل کوئٹہ ڈھاڈر روڈ اور ایک سو اٹھاسی کلو میٹر طویل ڈھاڈر جیکب آباد روڈ کی دوسری تعمیر و بحالی بھی کی جائے گی جس سے نہ صرف وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی بلکہ ٹریفک کا رش بھی کم ہوگا۔ اجلاس کو سوار پل پر جاری مرمتی کام سے بھی آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ [illegible]

ہونے کی وجہ سے ٹریفک بھی نہیں روکی گئی اس پل از سر نو تعمیر پر بھی جلد کام شروع کیا جائے گا جس میں درکار مدت کا تخمینہ چھ ماہ لگایا گیا ہے وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو جاری منصوبوں پر ترجیحی بنیادوں پر کام کرنے اور مجوزہ منصوبوں پر بریفنگ تیار کرکے پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے بہترین انفراسٹرکچر کلیدی حیثیت رکھتا ہے، نیشنل ہائی وے اتھارٹی ملک میں سڑکوں کی تعمیر و نگرانی کے حوالے سے بہترین کردار ادا کر رہی ہے بلوچستان میں روڈ انفراسٹرکچر پر خصوصی کام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کراچی تا چمن شاہراہ کی از سر نو تعمیر پر کام شروع کیا جائے، کام کی رفتار تیز کرنے کے لئے تمام ضروری امور بروئے کار لائے جائیں، بلوچستان کی دوسرے صوبوں سے رابطہ سڑکوں کو بہتر کیا جائے حکومت کا کام لوگوں کی زندگیوں میں آسانی پیدا کرنا ہے بطور نگران وزیراعظم انہوں نے جو ہدایات دی ہیں وہ انتہائی خوش آئند ہیں ان کا یہ عزم بھی مستحسن اور قابل ستائش ہے کہ سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی پالیسیوں کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا اور بلوچستان میں انفراسٹرکچر سے متعلق ان کی ہدایات بھی انتہائی مستحسن ہیں بلوچستان رقبے کے لحاظ سے وسیع و عریض صوبہ ہے یہاں اگرچہ باقی صوبوں کی نسبت آبادی کم ہے لیکن آبادیاں پھیلی ہوئی اور راستے دشوار گزار ہیں سابق صدر پرویز مشرف کے دور حکومت میں صوبے میں جو میگا پراجیکٹس شروع ہوئے ان میں مواصلات کے شعبے میں بھی خاطر خواہ منصوبے شامل تھے ان منصوبوں کی تکمیل سے کسی حد تک صوبے میں مواصلات کا شعبہ بہتر ہوا بہت سی شاہراہیں بنیں تاہم آج بھی ہمارے صوبے میں نہ تو کوئی موٹروے ہے اور نہ ہی کوئی دو رویہ سڑک حتیٰ کہ انگریز دور میں بچھائی گئی ریلوے لائن کی بھی ہم نے ٹھیک سے حفاظت نہیں کی کہیں ہم نے پٹڑیاں اکھاڑ دیں تو کہیں پہلے سے چل رہی ٹرینیں مختلف وجوہات کی بناء پر بند کر دی گئیں اب گزشتہ سال تباہ کن سیلاب آیا اور ملکی تاریخ کی انتہائی خطرناک بارشیں ہوئیں تو اس کے نتیجے میں صوبے کا انفراسٹرکچر بری طرح سے تباہ ہو گیا پنجرہ پل ہی نہیں اور بھی بہت سارے پل اور رابطہ سڑکیں سیلاب کی نذر ہو گئیں اب نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کی جانب سے پنجرہ پل سمیت صوبے کے انفراسٹرکچر کی مرمت و بحالی اور بہتری کے لئے ہدایات خوش آئند و مستحسن اور اہل بلوچستان کے دل کی آواز ہے ہمیں امید ہے کہ نگران وزیراعظم کی ہدایات و احکامات کو عملی جامہ پہنایا جائے گا اور متعلقہ محکمے اس حوالے سے پہلے سے جاری اقدامات میں مزید تیزی اور وسعت لائیں گے تاکہ بلوچستان کے عوام کے دیرینہ مسائل کے حل کی راہ ہموار ہو اور یہاں تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کا سفر تیز ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 13

Struggling for peace

The law and order situation in Balochistan is still not satisfactory despite security forces' successful operations throughout the province. Few days back, the security forces in Gwadar foiled an attack on a military convoy escorting the Chinese workers and killed two gunmen, who had attacked the convoy.

The Inter-Services Public Relations (ISPR) in a statement said that an operation was launched after the "presence of terrorists in the area was confirmed". "Terrorists used small arms and hand grenades," the military statement said, adding security forces cordoned off the area and carried out a search operation. Due to efficient and swift response, two terrorists were eliminated with no harm to any military or civilian persons. The Chinese embassy in Pakistan strongly condemned the terrorist act in Gwadar. In a statement, it said that a convoy carrying Chinese citizens was attacked near the port of Gwadar on August 13. Unfortunately, during the past few days several security personnel were martyred and many others were injured in different terrorist incidents in various parts of Balochistan. The rise of terrorist incidents in Balochistan is a serious concern which has pushed Balochistan in further difficulties. The deteriorated law and order is pushing Balochistan into more poverty, disillusionment and chaos. The issue of missing persons and incidents of enforced disappearance are still continuing in Balochistan due to which the anxiety and disquiet is increasing in Baloch society. Besides, the poverty and unemployment ratio is also increasing fast, which further aggravate the situation and let anti-state elements exploit youth for their nefarious designs. Therefore, it is essential that the government and authorities concerned ought to take this issue seriously and come up with a proper strategy to attract youth and give them opportunities of study and employment. The issue of missing persons and incidents of enforced disappearances must be stopped and the accused persons should be dealt in accordance with the law. There is a strong need to educate Baloch youth so that they can be optimistic about their future. Despite being the largest province of the country and having immense natural resources, the unemployment ratio in Balochistan is very high. Therefore, the government must offer employment opportunities to Baloch youth and assure them a prosperous future. Using force is also necessary wherever it is required but now the government and its authorities need to come up with a proper strategy to end the terrorism from the province and bring the annoyed Baloch youth into the national mainstream.

CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 14

Unveiling the Interim Selection

After a prolonged phase of suspense and anticipation, the cloak has finally been lifted on the appointment of an interim prime minister, catching even the ruling coalition members' off-guard. The unexpected nomination of Senator Anwaar-ul-Haq Kakar marks the end of a waiting game, with the former leader of the opposition suggesting his name and the former prime minister concurring. The launch of what has been termed 'Project Kakar' makes no pretense at neutrality. It also casts doubts on the timeliness of upcoming elections. Even if the elections precede as planned, skepticism surrounding their fairness will persist in the face of a pliable interim arrangement. The growing influence of the security establishment looms ominously over any prospects of a seamless democratic transition. BNP leader Akhtar Mengal's pointed critique, following Kakar's nomination, holds a kernel of truth as politicians seem increasingly reliant on the establishment for matters that should ideally be resolved through political means. It's important to note that there were other Baloch leaders with more robust credentials who could have been chosen for this role. Kakar's political prominence grew following his pivotal role in establishing the Balochistan Awami Party in 2018, an endeavor in which the security establishment's involvement is an open secret. In the same year, he ascended to the position of senator, an impressively rapid political ascent. He diligently projected the establishment's stance on domestic and international policy matters through public platforms. Yet, his charm and eloquence endeared him to the political circles in Islamabad, possibly contributing to his nomination. However, the entire process of selecting an interim prime minister lays bare the frailty of our political leadership, which surrendered its authority rather tamely. The legislative measures introduced by the ruling coalition not only expanded the caretaker government's role beyond its constitutional mandate of overseeing elections but also bolstered security agencies, further cementing the establishment's hold. In essence, the past 16 months witnessed a hybrid-plus rule, with the military leader-

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 17 AUG 2023 Page No: 12

ship assuming a central role in directing the nation's economic and investment policies, solidifying the security establishment's sway over the political landscape.

The Election Commission must promptly announce an election timeline to dispel the existing uncertainty. The forthcoming months will indeed test the interim government as the nation grapples with multifaceted challenges. While the new laws have vested the interim administration with decision-making authority on critical matters, particularly the economy, it's crucial that this power isn't leveraged to extend their rule beyond constitutional limits. The caretaker government must strive to reduce the political temperature across the nation. Hounding PTI supporters and unwarranted arrests must cease, releasing those detained without charges. Only by creating a conducive atmosphere can the upcoming elections be carried out without jeopardizing the democratic process of a nation facing existential threats.

With the interim administration in place, the foremost challenge is to avoid any undue delay in the electoral process. While it's true that the new population census necessitates the redrawing of constituencies, potentially delaying elections until February of next year, extending the postponement beyond that could have dire implications for national stability. It's imperative not only to conduct elections within the stipulated timeframe but also to ensure a democratic transition through fair and transparent polls. Given the prevailing political tension and polarization, the Election Commission of Pakistan faces herculean tasks.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 17 AUG 2023

Page No: 16

بلوچستان کی اہمیت

احوال عالم

جاوید حفیظ

بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ صوبہ پاکستان کے 44 فیصد رقبے پر محیط ہے مگر یہاں کل ملکی آبادی کا تقریباً پانچ فیصد حصہ آباد ہے۔ یہاں غربت باقی صوبوں سے زیادہ ہے۔ اقتصادی اور سماجی اشاریے افغانستان اور یمن سے ملتے جلتے ہیں۔

بلوچستان کی ایران اور افغانستان سے طویل سرحدیں ملتی ہیں۔ سی پیک اور گوادر کی وجہ سے صوبے کی سٹریٹجک اہمیت بہت بڑھ گئی ہے اور یہاں قیمتی معدنیات کے ذخائر بھی ہیں اس لیے یہ پاکستان کا امیر ترین صوبہ بن سکتا ہے۔ وسیع رقبہ اور کم آبادی اقتصادی ترقی کو ایک چیلنج بنا دیتے ہیں۔ کم لوگوں کے لیے طویل سڑکیں بنانا پڑتی ہیں۔ دور دراز علاقوں میں سکول اور ہسپتال بنا کر انہیں کامیابی سے چلانا بھی چیلنج ہے۔ ویسے تو کرپشن کی شکایت پورے ملک میں ہے لیکن بلوچستان میں یہ قدرے زیادہ ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا بھی اس صوبے پر خاصا منفی اثر پڑا ہے۔ یہاں رواں اور گزشتہ برس معمول سے زیادہ بارشوں سے نہ صرف املاک کو نقصان پہنچا بلکہ جانی نقصان بھی ہوا۔ لائیو سٹاک بلوچستان کی اکانومی کا بہت اہم سیکٹر سمجھا جاتا ہے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق گزشتہ برس آنے والے سیلاب کی وجہ سے تین لاکھ 28 ہزار سے زیادہ جانور ہلاک ہوئے لہٰذا اس نقصان کے معاشی اثرات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ سیلاب سے سڑکیں تباہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان کا زمینی رابطہ بھی دو مرتبہ پورے ملک سے کٹ گیا تھا۔

پی ڈی ایم کی حکومت تحلیل ہونے کے بعد انوار الحق کاکڑ عبوری وزیراعظم مقرر ہو چکے ہیں۔ یہ خبر ہم سب کیلئے باعثِ مسرت ہونی چاہیے کہ موصوف کا تعلق نہ صرف عددی اعتبار سے چھوٹے صوبے سے ہے بلکہ وہ پڑھے لکھے اور روشن خیال شخص ہیں۔ چند ہفتے ہوئے انہیں ایک سیمینار میں سننے کا موقع ملا۔ روانی اور خود اعتمادی سے انگریزی میں تقریر کرتے ہیں' روایتی سردار ہرگز نہیں۔ ان کی اٹھان مڈل کلاس سے ہوئی ہے۔ اچھی شہرت کے مالک ہیں اور یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ اچھی شہرت اب سیاستدانوں میں عنقا ہوتی جا رہی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ دہشت گردوں کے بارے میں ان کے ذہن میں ذرہ بھر ابہام نہیں۔ اسی سیمینار میں ایک اور لیڈر جن کی تقریر نے مجھے متاثر کیا' وہ تھے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان۔ بڑے پڑھے لکھے اور سلیقے والے شخص ہیں۔ ان کے افکار مربوط تھے۔

بلوچستان معدنیات کی دولت سے مالا مال ہے۔ پچھلے دنوں اسلام آباد میں منعقد کی گئی معدنیات کانفرنس میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں چھ کھرب ڈالر کے معدنی ذخائر ہیں' ان میں ریکوڈک اور سینڈک کے ذخائر کا ذکر ضروری ہے کیونکہ یہاں سونا' چاندی اور تانبا کثیر مقدار میں موجود ہے۔ ان ذخائر کا صحیح استعمال نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی اقتصادی حالت بھی بدل سکتا ہے۔ ہمارے شمالی علاقوں اور بلوچستان میں لیتھیم (Lithium) بھی موجود ہے۔ جسے مستقبل کی دھات کہا جاتا ہے کیونکہ یہ برقی کاروں کی بیٹری میں استعمال ہوتی ہے۔ پورے پاکستان کا 55 فیصد کوئلہ بھی بلوچستان میں ہے۔ جام کمال صاحب کی وزارتِ عظمیٰ کے زمانے میں بلوچستان میں چند ووکیشنل سکول ضرور بنے لیکن ضرورت ہے کہ صوبے میں انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے پولی ٹیکنیک ادارے کھولے جائیں۔ چاغی میں بین الاقوامی معیار کی معدنیات کی یونیورسٹی بننی چاہیے جہاں پچاس فیصد داخلہ لوکل طالب علموں کو دیا جائے۔ گوادر' سینڈک اور ریکوڈک میں اعلیٰ ملازمتوں میں بھی مقامی لوگوں کو ترجیح ملنی چاہیے۔ اس طرح صوبے میں ایک نئی مڈل کلاس تشکیل پائے گی جو بلوچستان کے سیاسی اور سماجی منظر کو بدل دے گی۔

حاصل بزنجو مرحوم ایک ادارے میں چند سال میرے ساتھی رہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ہمارے لیے پاکستان میں رہ کر اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہی بہترین آپشن ہے۔ عبوری وزیراعظم اور جام کمال خان بھی ایسے ہی افکار کے حامل ہیں۔ انوار الحق کاکڑ صاحب کی بطور نگران وزیراعظم نامزدگی کے بعد کئی لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس سے بلوچستان میں احساسِ محرومی ختم ہو جائے گا۔ یہ سوچ ہماری سیاسی سادہ لوحی کی دلیل ہے۔ نگران وزیراعظم اور چیئرمین سینیٹ کی وجہ سے بلوچستان میں احساسِ شراکت کسی حد تک پیدا ضرور ہوا ہے۔ اختر مینگل اور شاہ زین بگٹی بھی مخلوط حکومت کا حصہ رہے۔ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے بلوچ بھائیوں کے ساتھ مزید میل جول کی' وہاں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں ٹیکنیکل تعلیم لا کر غربت کو کم کرنا ہوگا۔ مرکزی حکومت کے نمائندوں کو بھی تواتر سے بلوچستان جانا چاہیے۔ کئی غلط فہمیاں نہ ملنے سے بھی جنم لیتی ہیں۔ بلوچستان کا ایران سے ملتا ہوا علاقہ آبنائے ہرمز کے قریب ہے اور یہ تیل اور گیس بردار جہازوں کی حساس گزرگاہ ہے' لہٰذا ہر وقت بین الاقوامی ریڈار پر رہتی ہے۔ سینڈک کے تانبے کے ذخائر کو فی الحال ہم سفوف یا پاؤڈر کی شکل میں ایکسپورٹ کر رہے ہیں اور یہ قیمتی وسائل کا ضیاع ہے۔ عجیب سی بات ہے کہ ایک ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ملک کے پاس دھاتوں کی Smelting کی صلاحیت نہیں ہے۔ پہلے ہم نے سوئی گیس کو لاپروائی سے ضائع کیا اور اب اگر ہم ان دھاتوں کے بارے میں سنجیدہ نہ ہوئے تو ہمارا خدا ہی حافظ ہوگا۔

بلوچستان کا سات سو کلومیٹر لمبا مکران کوسٹ سیاحوں کی جنت بن سکتا ہے۔ اگر وہاں آٹھ دس اعلیٰ پائے کے ہوٹل بن جائیں اور فول پروف سکیورٹی مہیا کر دی جائے۔ مکران ہائی وے کو دو رویہ کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے تاکہ حادثات کی روک تھام ہو سکے۔ بلوچستان کو توجہ کی ضرورت ہے' یہاں شاندار انفراسٹرکچر بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں خوش حالی صرف چند سال دور ہے' ضرورت صرف ٹیکنالوجی اور اخلاص کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Page No: 17

Bullet No. 6

DATE: 17 AUG 2023

بلوچستان کی نگران وزیراعظم سے بڑی توقعات

نگران وزیراعلیٰ کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان اور قائد حزب اختلاف کی جانب سے نام سامنے آچکے

خلیل احمد

پاکستان کے آٹھویں نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کا تعلق بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ کے دور دراز علاقے کان مہترزئی سے ہے۔ ان کے بطور نگران وزیراعظم بلوچستان کے عوام کی جانب سے آئند قرار دیا جا رہا ہے انوارالحق کاکڑ 1971 میں پیدا ہوئے انہوں نے ابتدائی تعلیم کوئٹہ میں مکمل کرنے کے بعد کچھ وقت لاہور میں گزارا بعد ازاں وہ قانون کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے لندن چلے گئے۔ انہوں نے 2008 میں سیاست کا آغاز کیا اور قومی اسمبلی کے انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ ق کے ٹکٹ پر کوئٹہ سٹی کے حلقہ 259 میں سے الیکشن لڑا اور ہار گئے 2013 کے انتخابات میں انہوں نے مسلم لیگ ق کو خیر باد کہا اور مسلم لیگ ن کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا اور پھر ہار گئے تاہم 2013 کے انتخابات کے نتیجے میں بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ ن، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور نیشنل پارٹی کی مخلوط حکومت بنی تو پہلے ڈھائی سال نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچستان وزیراعلیٰ بنے جبکہ 2015 میں جب اگلے ڈھائی سال مدت کیلئے نواب ثناء اللہ زہری بلوچستان کے وزیراعلیٰ بنے تو انوارالحق کاکڑ کو ترجمان وزیراعلیٰ بلوچستان مقرر کر دیا گیا۔ جنوری 2018 میں جب نواب ثناء اللہ زہری کے خلاف ان کی اپنی ہی جماعت کے اراکین اسمبلی نے بغاوت کی اور حزب اختلاف کے ساتھ مل کر نواب ثناء اللہ زہری خلاف تحریک عدم اعتماد اسمبلی میں پیش کی تو انوارالحق کاکڑ ثناء اللہ زہری کے مخالف گروپ سے جا ملے پھر اسمبلی کی مدت ختم ہونے تک مسلم لیگ ن سے ہی وابستہ رہے۔ 2018 کے الیکشن سے چند ماہ قبل جب بلوچستان عوامی پارٹی کی داغ بیل ڈالی گئی تو بی اے پی کے قیام میں بھی انوارالحق کاکڑ کا کلیدی کردار تھا اگست 2018 میں سینیٹ کے انتخابات کے دوران وہ بلوچستان عوامی پارٹی کے ٹکٹ پر سینیٹر منتخب ہو کر ایوان بالا تک پہنچے۔ انوارالحق کاکڑ کے نگران وزیراعظم بننے کا بلوچستان میں بیشتر سیاسی جماعتوں اور سماجی حلقوں کی جانب سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ انوارالحق کاکڑ کا

نگران وزیر بننا بلوچستان کے عوام کیلئے ایک اعزاز ہے۔ یہ بلوچستان سے نامزد کیا گیا دوسرا نگران وزیراعظم ہے۔ اس سے قبل سابق نگران وزیراعظم میر ہزار خان کھوسو کا تعلق بھی بلوچستان سے تھا۔ انوارالحق کاکڑ کے نگران وزیراعظم بننے کے بعد بلوچستان کے عوام نے ان سے کافی امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں۔ انوارالحق کاکڑ کے نگران وزیراعظم بننے کا جہاں ایک جانب بلوچستان کے سیاسی حلقوں کی جانب سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے وہاں بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے ان کی نامزدگی پر شدید تنقید کی۔ گزشتہ دنوں سردار اختر مینگل کی جانب سے مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف کے نام ایک خط میں سردار اختر مینگل کی جانب سے شکایتوں کے انبار لگا دیے۔ ان شکایات میں انوارالحق کاکڑ پر اٹھائے گئے اعتراضات بھی شامل تھے جس میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ آج نگران وزیراعظم کیلئے ایسے شخص کی نامزدگی کی گئی ہے کہ جس کی بحیثیت وزیراعظم بننے سے ہمارے لیے سیاست کے دروازے بند کر لیے گئے۔ اس فیصلے نے ہمارے اور آپ کے درمیان مزید دوریاں پیدا کر دیں۔ اس خط کے بعد سردار اختر مینگل نے ایک نجی ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اپنے اس خط کی وضاحت

کرتے ہوئے کہا کہ انوارالحق کاکڑ سے کوئی گلہ شکوہ نہیں ان کے بیانیہ پر اعتراض ہے، انوارالحق کاکڑ لاپتہ افراد کے مسئلے کو مسئلہ ہی نہیں سمجھتے۔ نواز شریف کو خط اس لیے لکھا کہ گلے شکوے ہمیشہ گھر کے بڑوں سے کیے جاتے ہیں۔ میرے خط سے لوگ متفق لیکن خاموش ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ اظہار شروع کریں گے۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ نواز شریف کو خط اس لیے لکھا کہ گلے شکوے ہمیشہ گھر کے بڑوں سے کیے جاتے ہیں، نواز شریف کو دوسرا خط لکھا ہے نگران وزیراعظم کا معاملہ خط کا ایک جز تھا دوسرے گلے شکوے بھی کیے، خط میں بلوچستان کے مجموعی حالات کا ذکر کیا ہے۔ بلوچستان کو ڈیتھ اسکواڈ کے سپرد کر دیا گیا ہے ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں کو ہماری پارٹی کے مدمقابل ترقیاتی فنڈز دیئے جا رہے ہیں۔ انہیں سیکیورٹی فورسز کی طرف سے سیکیورٹی مہیا کی جا رہی ہے۔ بی این پی کے امیدواروں کے مقابلہ میں جرائم پیشہ عناصر کو فنڈ دیئے جا رہے ہیں، ان عناصر کو سالانہ ایک ارب فنڈ دینے کا مطلب ہمارے پارلیمنٹ میں جانے کا راستہ بند کرنا ہے۔ سردار اختر مینگل کے اعتراضات ان کی جماعت کا موقف ہے جبکہ بلوچستان کی اکثریت سیاسی جماعتوں کی جانب سے نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کی بھرپور حمایت کی جا رہی ہے۔

دوسری جانب بلوچستان اسمبلی بھی تحلیل کر دی گئی ہے اسمبلی کو تحلیل کیے کئی دن گزر چکے مگر تاحال نگران وزیراعلیٰ کی تعیناتی عمل میں نہیں لائی جا سکی۔ بلوچستان میں نگران وزیراعلیٰ کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان اور قائد حزب اختلاف کی جانب سے کئی نام سامنے آئے ہیں جن میں بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے نصیر بزنجو اور علی مردان ڈومکی کے نام سامنے آئے ہیں جبکہ حزب اختلاف کی جانب سے جے یو آئی سے تعلق رکھنے والے میر عثمان بادینی اور بی این پی سے تعلق رکھنے والے سابق رکن بلوچستان اسمبلی حمل کلمتی کے نام شامل ہیں۔ جبکہ ایک آزاد امیدوار سابق سنیئر بیوروکریٹ شبیر مینگل کا نام بھی نگران وزیراعلیٰ کے امیدواروں میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو اور اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ کے درمیان ملاقات بھی ہو چکی ہے جس میں نگران وزیراعلیٰ کی نامزدگی پر غور کیا گیا۔ تاہم تاحال اس حوالے سے دونوں کے درمیان کسی ایک نام پر اتفاق نہیں ہو سکا ہے اور معاملہ پارلیمانی کمیٹی سے ہوتا ہوا الیکشن کمیشن کے پاس جانے کے امکانات زیادہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: DAWN KARACHI
Bullet No. 7
DATE: 16 AUG 2023
Page No: 17

Parliamentary body may have to pick Balochistan's interim CM

By Saleem Shahid

QUETTA: The question of who will be Balochistan's caretaker chief minister may have to be settled by a parliamentary committee after outgoing Chief Minister Abdul Qudoos Bizenjo and Opposition Leader Malik Sikander Khan Advocate failed to reach a consensus.

A decision had to be made within three days of the provincial assembly's dissolution under the law and Tuesday was the last day to finalise a name, since Balochistan Governor Malik Abdul Wali Kakar signed the summary for the assembly's dissolution on Aug 12.

Earlier in the day, the two discussed the names of proposed candidates to reach a consensus for the slot of interim chief minister.

Both sides did not disclose the names of candidates discussed in the late Monday night meeting.

However, sources said that while the name of Ali Mardan Domki had been discussed between the two leaders, CM Bizenjo did not agree to sign a summary suggesting Mr Domki as his successor.

Earlier, a source said the name of the consensus candidate may prove surprising for everyone, as with the selection of caretaker PM Anwaarul Haq Kakar a few days ago.

Billionaire tribal elder Malik Shah and Prince Ahmed Ali from the Khan of Kalat's family were also named as potential candidates for the interim slot, but media reports seemed to suggest that Mr Domki had emerged as the strongest candidate thus far.

Mr Domki is a former district nazim from Sibi, who contested the 2013 general elections from PB-7 against his brother, Sardar Sarfaraz Domki.

On Tuesday, Mr Domki and former Balochistan CM Jam Kamal Alyani also called on caretaker PM Kakar in Islamabad.

According to the Constitution, if the chief minister and the opposition leader fail to reach a consensus on a suitable name for interim chief minister within the prescribed period, the matter would be sent to the parliamentary committee.

The chief minister and the opposition leader would send the names of three candidates each to the parliamentary committee.

If the committee could also not reach a consensus, the matter would then go to the Election Commission of Pakistan, which would then take a final decision on the matter.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ DATE: 17 AUG 2023 Page No: ______

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے چیئرمین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کرنل شفقت اللہ ملاقات کر رہے ہیں

گورنر عبدالولی کاکڑ سے سردار قربان جوگیزئی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ سے سابق اسپیکر سید مطیع اللہ آغا ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 17 AUG 2023 Page No: ________

آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ وسابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ نے بھرتی ریکروٹس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Bullet No.________ DATE: ________ Page No: ________

صوبے کی مختلف شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

گوادر کے ترقیاتی منصوبوں کے پراگریس ریویو اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کررہے ہیں